# مرنے کے لیے زندہ رہنا؟

# نہیں

# ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا

# مرنے کے لیے زندہ رہنا ؟
# نہیں ،
# ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا

سائنس بہت سی اطراف میں ترقی کر چکی ہے ، یہاں تک کہ خلا کی کھوج میں لیکن موت کا موضوع وسیع طور پر نامعلوم ہے ۔ کچھ ڈاکٹرز ، سائنسدان اور فلاسفر ہیں جہنوں نے خود موت کے مظہر کے لیے موت کے موضوع کا مطالعہ کیا ہے اور اِس بات کا کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے ۔ سائنسدان ہمیشہ دُنیا کو انسانی بدن اور اِس سیارے پر اِس کے مختصر وجود کے بارے سچائیوں کی تفصیل بتاتے ہیں ، ایٹم کے بارے ، اور فطرتی انقلاب کے بارے بتاتے ہیں لیک اِس خوفناک خاتمے جسے موت کیا گیا اُس کے بارے بہت کم سکھایا گیا جو ہر انسان کے لیے آتی ہے ۔ کچھ اِس قابلیت کو رکھنے اور موت کے بار ے مطالعہ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ، اور اب یہ ہر ایک کو نگل رہا ہے اور نا گزیر طور پر سائنسدانوں اور مفکرین کو

یکساں بنا رہا ہے ۔ درد ، چلانا ، بیماری ، زخمی ہونا ، ڈر ، خوف ، دل کا ٹوٹنا ، مایوسی اور چاہنا ، ہم اِن سب کا تجربہ کرتے ہیں جب تک کہ ہم آخر کار خود موت سے نگل نہیں لیے جاتے ، اور کبھی زندہ رہنے کی طرف نہیں پلٹتے ۔ جس لمحے انسان سورج کی روشنی کا خیر مقدم کرنے کے لیے ماں کی کوکھ کو چھوڑتا ہے ، یہ ایسے ہے جیسے وہ موت کے معاہدے پر دستخط کرتا ہے ۔ اِس میں کوئی پسند یا نا پسند نہیں ہو سکتی ۔ بائبل کہتی ہے ، « کیونکہ سب نے گناہ کیا اور سب خدا کے جلال سے محروم ہیں ۔»»کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے « ( رومیوں 3 : 23)، 5 : 23)۔ « انسان کے لیے ایک بار مرنا مقرر ہے ، لیکن اِس کے بعد عدالت ہے »(عبرانیوں 9 :27)۔ ہم میں

سے ہر کوئی یقینا مرے گا ، اور اگر ہم اِس زندگی میں خدا سے الگ ہیں ، تو پھر ہم ہمیشہ کے لیے اُس سے جُدا رہیں گے ۔ ہم زندگی کے تحفوں کو ہمیشہ کے لیے کھو دیں گے ، جیسے کہ محبت ، خوشی ، خوبصوتی ، سچائی ، سلامتی اور شادمانی اور روحانی اذیت کے ساتھ موت کی سزاوں کو ہمیشہ کے لیے برداشت کریں گے جیسے کہ تاریکی ، اکیلا پن ، شرمندگی اور افسوس۔ صرف ایک شخص موت کے بھیدوں کو کھول چُکا اور بنی نوع انسان پر زندگی اور غیر فانیت کے لیے « نئے اور زندہ راہ « کو آشکارہ کر چُکا ہے وہ ہمارا نجات دہندہ

یسوع مسیح ہے ، جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا ‹‹(2 تیمتھیس 1 : 10)۔ تاریخ اُس کے گرد گھومتی ہے اور دُنیا میں اُس کی پیدائش نے تاریخ کو قبل از مسیح اور بعد از مسیح میں تقسیم کر دیا ہے ۔ اور زندگی اور موت اُس کے رد گھومتی ہے جیسے وہ ہمارے گناہوں کی خاطر مرا ، دفن کیا گیا ، اور خدا کی قدرت سے گناہ ، موت ، جہنم اور قبر پر فتح پاتے ہوئے مردوں میں سے جی اُٹھا ۔ شاگردوں کا ایک بڑا ہجوم اُس کے جی اُٹھنے کے عینی شاہدین ہیں ، اور دُنیا میں کروڑوں لوگ آج اِس کی تصدیق کرتے ہیں کہ بلا شُبہ وہ زندہ ہے ۔›› اور زندہ ہوں میں مر گیا تھا اور دیکھ ابد الآباد زندہ رہونگا ، اور موت اور عالمِ ارواع کی کنجیاں میرے پاس ہیں ‹‹( مکاشفہ 1 : 18)۔ یسوع نے صلیبی موت کے لیے اپنے آپ کو عاجز بنایا ۔ اُسے ہر انسان کے لیے موت کا مزہ چکھنا تھا ، ‹‹ موت کے وسیلہ اُسے اُسے تباہ کرنا تھا جو موت کی طاقت رکھتا تھا ، یہ کہ ، ابلیس کو ، اور اُنہیں چھڑانا تھا جو موت کے ڈر سے اپنی ساری عمر قید میں تھے ‹‹( عبرانیوں 2: 9 ، 14 ، 15)۔ زمین پر اپنے ایامِ زندگی کے دوران ، یسوع مسیح نے زندگی ، موت اور بد کرداری کے بارے شدید طور پر سکھایا ۔ اُس نے عیاں کیا ، کہ وہ خود ہی قیامت اور زندگی

ہے اُن لا اعلان بیماریوں سے شفا دینے سے ، مردوں کو زندہ کرنے سے ، اندھوں کو دیکھنے ، بہروں کو سُننے سے ، اور لنگڑوں کو چلنے سے ایسا کیا ۔ اُس نے خدا پر زندگی کے کامل ایمان کو رکھنا سکھایا اور معجزاتی طور پر اُن کی مادی ضرورتوں کو پورا کیا جو اُس کی مدد کی تلاش میں تھے ۔ کامل یقین کے ساتھ اُس نے موت کے بعد زندگی کے بارے سکھایا ۔ اُس نے جانتے ہوئے ہمارے گناہوں برداشت کیا اور صلیب پر ہماری سزا کو لے لیا ۔ پھر یسوع فتح کے ساتھ جی اُٹھا جس کے لیے ہم اُس پر ایمان رکھتے اور جانتے ہیں کہ وہ راہ ، حق اور زندگی ہے

۔ **راہ** ۔ یسوع زندہ رستہ ہے جو آپ کو خدا باپ کے پاس ہر آزمائش ر فتح پانے کے ساتھ لاتا ہے ، تاکہ آپ بھی موت کا بغیر کسی ڈر کے سامنا کریں اور ابدی زندگی کی کامل ضمانت کو رکھیں ۔

**حق**۔ یسوع حق (سچائی) ہے جسے جاننے کے لیے آپ کی روحیں خواہاں ہیں ، وہی ایک جو آپ ک گناہ اور ڈر سے آزاد کرے گا ۔

**زندگی** ۔ یسوع ابدی زندگی ہے جس کے لیے موت کا خاتمہ نہیں رکھ سکتی ، زندگی جو لازوال ، غیر فانیت کو پہنے ہوئے ہے ۔ موت کا ہیبت ناک فرشتہ آپ کی روح کا ، حادثے ، بیماری ، یا ادھیڑ عمر کے ساتھ تقاضا کرے گا ۔ اِس سے پہلے کہ آپ ہمیشہ کی موت میں ہمیشہ کے لیے کھو جائیں ، اپنی سب سے بڑی ضرورت یسوع مسیح کا قیاس کیجیے ۔ اُس نے کہا ، « قیامت اور زندگی تو میں ہوں : جو مجھ پر ایمان لاتا

ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا «( یوحنا 11 : 25)۔ خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھیں ۔ اپنے گناہوں سے توبہ کریں ، اور اُسے اپنے نجات دہندہ کے طور پر حاصل کریں ۔ موت آپ پر کوئی طاقت نہیں رکھے گی جب خدا کا روح آپ کو روح کی پاکیزگی سے معمور کرے گا جس نے مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا ۔ آئیں ، سُنے اور سیکھیں ۔ سچائی آپ کو گناہ اور موت سے آزاد کرتی ہے ۔ یسوع مسیح ، جو قیامت اور زندگی ہے آپ کو اِس کے لیے آنے کی دعوت دیتا ہے ۔

## دعا:

«اے عزیز خداوند یسوع ، میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرے پاس صرف ایک زندگی ہے اور یہ جلد ہی گزر جائے گی ۔ میں جانتا ہوں کہ میں گناہگار ہوں ۔ میرا سارا مال و دولت ، میرے سب دوست مجھے بچا نہیں سکتے ۔ میں شکستہ اور خستہ دل کے ساتھ تیرے پاس آتا ہوں ۔ میں اپنے سب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں ۔

مہربانی سے مجھے معاف کر اور مجھے دھو ۔ مجھے اپنے آپ سے ملانے کے لیے تیار کر، آمین ۔»